

امیر حزب التحریر، عالمِ جلیل عطاء بن خلیل ابو الرشته کی جانب سے امتِ مسلمہ بالعموم اور حزب کے شباب (ارکان) کو بالخصوص عید الاضحیٰ 1447ھ بمطابق 2026ء کے مبارک موقع پر مبارکباد کا پیغام

(ترجمہ)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور درود و سلام ہو اللہ کے رسولؐ پر، ان کی آل، ان کے صحابہ اور ان پر جو ان کی پیروی کریں۔

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا إله إلا الله، الله أكبر، الله أكبر، والله الحمد

عمومی طور پر امتِ مسلمہ کے نام، جو انسانیت کے لیے نکالی گئی بہترین امت ہے، جو نیکی کا حکم دیتی ہے، برائی سے روکتی ہے اور اللہ العزیز الحکیم پر ایمان رکھتی ہے:

اور بالخصوص دعوت پہنچانے والوں کے نام، اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں فتح عطا فرمائے اور ریاستِ اسلامی، یعنی خلافتِ راشدہ علیٰ منہاج النبوة کے قیام کے لیے ان کی مدد فرمائے۔

اس صفحے کے معزز قارئین کے نام، جو اس خیر کے متلاشی ہیں جو یہ صفحہ پیش کرتا ہے، اور حق کے ساتھ کھڑے ہونے اور حق والوں کی مدد کے لیے کوشاں ہیں۔

آپ سب کو،

السلام علیکم ورحمته اللہ وبرکاته،

میں آپ سب کو سال 1447ھ کی مبارک عید الاضحیٰ پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اللہ القوی العزیز سے دعا گو ہوں کہ یہ عید تمام مسلمانوں کے لیے خیر و برکت کے دروازے کھولنے کا سبب بنے۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو: یہ عید ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب غزہ (ہاشم) اور پورے فلسطین کے خلاف امریکہ اور اس کے اسلحے کی پشت پناہی میں یہودیوں کی جارحیت جاری ہے۔ مسلم ممالک کے حکمران جو کچھ ہو رہا ہے اسے محض دیکھ رہے ہیں، وہ شہداء کی گنتی کر رہے ہیں اور انہیں "مردہ" پکار رہے ہیں! اور ان میں جو سب سے "بہترین" ہیں وہ ایسے ثالث بنے ہوئے ہیں جیسے وہ غیر جانبدار ہوں، حالانکہ وہ یہودیوں کے زیادہ قریب ہیں!

اور آج انہوں نے ہم پر ایک اور، زیادہ شدید اور پرتشدد جارحیت کا اضافہ کر دیا ہے۔ امریکہ اور یہودی وجود نے ایران پر ایک وسیع پیمانے پر مشترکہ حملہ شروع کیا ہے، جو 28 فروری 2026ء سے شروع ہونے کے بعد سے اب تک جاری ہے؛ یعنی ایران، لبنان اور گرد و نواح کے خلاف اسے جاری ہوئے تین ماہ بیت چکے ہیں! اور اب یہودی وجود جنوبی لبنان میں ایک بفر زون (حفاظتی علاقہ) قائم کر رہا ہے، بالکل ویسے ہی جیسے اس نے غزہ (ہاشم) میں کیا تھا، جبکہ مسلم دنیا کے حکمران ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں! ٹرمپ کی تعلقات کی بحالی (نارملائزیشن)

کی ٹرین لبنان میں پوری رفتار سے واپس لوٹی ہے تاکہ ان دیگر ممالک کے ساتھ مل سکے جنہوں نے یہودیوں کے ساتھ تعلقات استوار کر لیے ہیں۔ اللہ، اس کے رسول اور مومنین سے کسی شرم و حیا کے بغیر غدارانہ مذاکرات ہو رہے ہیں!

لبنان میں جس جنگ بندی کا انہوں نے دعویٰ کیا تھا، اسے یہودی وجود نے اپنے پیروں تلے روند ڈالا ہے، جس نے اپنے حملوں میں شدت پیدا کر دی ہے۔ اسی طرح، امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے جمعہ 15/5/2026 کو یہودی وجود اور لبنان کے درمیان جس 45 روزہ جنگ بندی کا اعلان کیا گیا تھا— "اسرائیل اور لبنان جنگ بندی میں 45 دن کی توسیع پر متفق ہو گئے ہیں"— وہ یہودی وجود کے لیے کاغذ پر لکھی سیاہی سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ ان نام نہاد جنگ بندیوں کی کسی پرواہ کے بغیر حملوں میں اضافہ جاری ہے۔ "آج، اتوار کے روز، "اسرائیل" نے مشرقی لبنان کی مغربی وادی بقاع میں یحمر اور سحمر قصبوں کے مضافات میں دو فضائی حملے کیے، اس کے علاوہ جنوبی لبنان کے قصبے زوطر الشرقیہ پر بھی ایک فضائی حملہ کیا گیا" (الجزیرہ، 17/5/2026)۔ یقیناً، یہودی وجود ٹرمپ کی منظوری کے بغیر فضائی حملے نہیں کرتا، جس نے جنگ بندی کا اعلان کیا تھا! چنانچہ، کوئی دن یا رات یہاں وہاں جارحیت کے بغیر نہیں گزرتی، جبکہ مسلم ممالک کے حکمران ان کے گرد موجود ہیں، پھر بھی وہ قبر جیسی خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں، گویا جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی دور دراز سرزمین پر ہو رہا ہے اور ان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ ان کا فیصلہ کتنا برا ہے!

چین کے اپنے دورے سے واپسی کے بعد، ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی جاری رکھی، اور دھمکیاں و انتباہ جاری کیے: "امریکی صدر ٹرمپ نے اتوار کے روز ایران کو سنگین نتائج کی دھمکی دی اگر اس کے رہنماؤں نے تیزی سے عمل نہ کیا۔ ٹرمپ نے ٹروٹھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں لکھا: ایران کے لیے امن معاہدے کو قبول کرنے کے لیے "وقت تیزی سے نکلا جا رہا ہے"، اور اگر اسلامی جمہوریہ کے رہنما "تیزی سے" حرکت میں نہیں آتے تو "ان کا نام و نشان تک باقی نہیں رہے گا" (العربیہ، 17/5/2026)۔ "پھر امریکی صدر نے ایران کے خلاف فوجی حملوں کی اپنی دھمکیوں کی تجدید کی۔ انہوں نے پیر کے روز ٹروٹھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں اشارہ دیا کہ ایران پر امریکی حملے تمام سمتوں سے ہو سکتے ہیں..." (اے پی نیوز، 18/5/2026)۔ اس نے اپنا تکبر جاری رکھتے ہوئے کہا: "اسی تناظر میں، ٹرمپ نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی افواج نے ایرانی فوج اور اس کی سیاسی قیادت کو بڑی حد تک ختم کر دیا ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ ریاستہائے متحدہ کسی بھی صورت میں ایران کو جوہری ہتھیار تیار کرنے کی اجازت نہیں دے گا" (مڈل ایسٹ آن لائن، 20/5/2026)۔

بی بی سی نے 21/5/2026 کو اپنی تازہ ترین اپ ڈیٹ میں شائع کیا: "ٹرمپ نے اینڈریوز ایئر فورس بیس پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، جب ان سے ایران کے ساتھ مذاکرات کی پیش رفت کے بارے میں پوچھا گیا، تو کہا کہ وہ ایک دو راہیے پر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، 'میرا یقین کریں، اگر ہمیں درست جوابات نہ ملے، تو معاملہ بہت تیزی سے آگے بڑھے گا۔ ہم سب جانے کے لیے تیار ہیں'۔ یہ سو فیصد درست جوابات ہونے چاہئیں" (بی بی سی، آخری اپ ڈیٹ 21/5/2026)۔ وہ اپنی شرائط پر مذاکرات چاہتا ہے، یا جیسا کہ وہ ہمیشہ کہتا ہے: "ایران کے ساتھ مذاکرات اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکے ہیں، لیکن ساتھ ہی اس نے خبردار کیا کہ مذاکرات کی ناکامی مزید حملوں کا باعث بنے گی" (ایران انٹرنیشنل، 21/5/2026)۔

اس طرح، ٹرمپ چاہتا ہے کہ مذاکرات اس کے "طاقت کے ذریعے امن" کے تکبر کے مطابق آگے بڑھیں! وہ اپنے قریبی ساتھی نیتن یاہو کو تباہی اور جارحیت جاری رکھنے پر اکسا رہا ہے، اور جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا، یہودی وجود ان لبنانی دیہاتوں میں اپنی فوج کے لیے نئے کیمپ قائم کر رہا ہے جن پر اس نے قبضہ کیا ہے، اور انہیں بفر

زون (حفاظتی علاقہ) قرار دے رہا ہے، یوں وہ حماس کے ساتھ غزہ کے "منظرنامے" اور پیلی لائن کو دہرا رہا ہے! ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ کے مبینہ طاقت کے ذریعے امن کے تکبر نے ایک ناقص معاہدے کا مسودہ تیار کیا ہے، جو ان مذاکرات یا بات چیت کا پیش خیمہ ہے جو دو ماہ یا اس سے زیادہ تک طویل ہوں گے، جیسا کہ اتوار 24/5/2026 کو نیوز ایجنسیوں نے رپورٹ کیا ہے۔

یہ ایک سنگین گناہ ہے کہ ٹرمپ اپنی مرضی سے لڑائی شروع کرتا ہے، روکتا ہے یا ختم کرتا ہے، اس خون کی پرواہ کیے بغیر جو اس نے بہایا ہے، ان گھروں کی پرواہ کیے بغیر جنہیں اس نے مسمار کیا ہے، اور اس انفراسٹرکچر (بنیادی ڈھانچے) کی پرواہ کیے بغیر جسے اس نے تباہ کر دیا ہے۔ یہ سب اس لیے ہے کیونکہ اسے کوئی ایسا مسلم ملک نہیں ملا جو اس کی سازشوں کو ناکام بنائے اور اسے سبق سکھائے، جیسا کہ اس کے پیشروؤں، فارسیوں اور رومیوں کے ساتھ ہوا تھا۔ یہاں تک کہ اس کا قریبی ساتھی نیتن یاہو بھی فلسطین، لبنان اور گرد و نواح میں انسانوں، درختوں اور پتھروں تک کو تباہ کرنے کے لیے ٹرمپ کے منصوبے اور احکامات پر عمل پیرا ہے!!

حاصل کلام یہ کہ مسلم ممالک کے حکمران رب العالمین کی بڑائی بیان کرنے کے بجائے کافر استعمار کی شان میں قصیدے پڑھتے ہیں۔ وہ فلسطین کو آزاد کرنے اور یہودی وجود کو مٹانے کے بجائے، اس کے ساتھ مذاکرات اور تعلقات کو معمول پر لانے (نارملائزیشن) کے درپے ہیں۔ یہ حکمران ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے امریکہ اور اس کے پروردہ یہودی وجود کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہے ہیں! اس طرح، وہ ظالم ٹرمپ کو راضی کرنے کے لیے اللہ کے غضب کو دعوت دے رہے ہیں۔ وہ نبی اکرم ﷺ کے ان ارشادات کو بھول چکے ہیں، یا بھولنے کا ناک کر رہے ہیں: «مَنْ أَسْخَطَ اللَّهَ فِي رِضَا النَّاسِ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَأَسْخَطَ عَلَيْهِ مَنْ أَرْضَاهُ فِي سَخَطِهِ، وَمَنْ أَرْضَى اللَّهَ فِي سَخَطِ النَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَرْضَى عَنْهُ مَنْ أَسْخَطَهُ فِي رِضَاهُ حَتَّى يُزَيِّنَ قَوْلَهُ وَعَمَلَهُ فِي عَيْنِهِ» "جس نے لوگوں کو خوش کرنے کے لیے اللہ کو ناراض کیا، اللہ اس سے ناراض ہو جائے گا، اور جن لوگوں کو اس نے (اللہ کی) ناراضگی میں خوش کیا تھا انہیں بھی اس سے ناراض کر دے گا۔ اور جس نے لوگوں کی ناراضگی کے باوجود اللہ کو خوش کیا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور جن کو اس نے (اللہ کی) رضا کی خاطر ناراض کیا تھا انہیں بھی اس سے راضی کر دے گا، یہاں تک کہ وہ اسے آراستہ کر دے گا اور اس کے قول و فعل کو اس کی نظر میں خوبصورت بنا دے گا" (اسے طبرانی نے المعجم الکبیر میں روایت کیا ہے)۔ اسی طرح، یہ حکمران کفار کے ساتھ وفاداری کے جرم کی سنگینی کا ادراک نہیں رکھتے کہ یہ دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ [سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ] "عنقریب ان مجرموں کو ان کی مکاریوں کے بدلے اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب پہنچے گا" (سورة الانعام: 124)

یہ حکمران کافر استعمار کے ساتھ وفاداری کے اس مقام تک پہنچ چکے ہیں کہ اگر ان کے ممالک میں سے کسی ایک پر بھی حملہ ہو تو دوسرے اس کی مدد کے لیے حرکت نہیں کرتے۔ بلکہ ان میں سے بہترین وہ ہیں جو مرنے والوں اور زخمیوں کی گنتی کرتے ہیں! اصل میں، مسلمان ایک واحد امت ہیں، ان کی صلح ایک ہے، اور ان کی جنگ ایک ہے، لہذا اس کے کسی بھی حصے پر حملہ پوری امت پر حملہ تصور ہوتا ہے۔ لیکن یہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک مسلمانوں کی سرزمینیں بٹی ہوئی ہیں اور مسلم ممالک کے حکمران کافر استعمار کے وفادار ہیں۔ البتہ یہ مقصد اس خلافتِ راشدہ کے ذریعے حاصل ہو گا جو مسلمانوں کو ایک امت کے طور پر بحال کرے گی، جو اللہ کے دین کی مدد کرے گی اور اس کے قوانین کو نافذ کرے گی۔ پھر، یہ اللہ کے حکم سے فتح یاب ہو گی، اور اپنے عدل اور اپنی جدوجہد سے دنیا کو روشن کر دے گی، اور اللہ اسے اپنی نصرت سے سرفراز فرمائے گا۔ [يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنصَرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ] ”اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔“ (سورۃ محمد: 7)

پس اے مسلمانو، اللہ کی پکار پر لبیک کہو، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے وعدے کو پورا کرنے کے لیے حزب التحریر کے ساتھ مل کر کام کرو۔ [وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ] ”تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک اعمال کیے ہیں، اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں زمین میں اسی طرح اپنا نائب (خلیفہ) بنائے گا جس طرح ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنایا تھا، اور ان کے لیے ان کے اس دین کو مستحکم کر دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے، اور ان کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا، وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے، اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔“ (سورۃ النور: 55)

اور اس جبری و ظالمانہ حکمرانی کے بعد جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں، اللہ کے رسول ﷺ کی بشارت موجود ہے، جیسا کہ امام احمد نے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں ذکر کیا ہے: «.. ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النَّبُوءَةِ. ثُمَّ سَكَتَ» ... پھر ایسی جبری و ظالمانہ حکمرانی ہوگی جو اللہ کے چاہنے تک رہے گی، پھر جب اللہ چاہے گا اسے ختم کر دے گا، پھر نبوت کے نقش قدم پر خلافت (خلافت علی منہاج النبوة) قائم ہوگی۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔“ [وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بَنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ] ”اور اس دن مومن اللہ کی نصرت پر خوش ہوں گے۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے، اور وہ نہایت غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے۔“ (سورۃ الروم: 4-5)

آخر میں، میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ عید اسلام اور مسلمانوں کے لیے خیر، برکت اور سریلندی کا پیش خیمہ ثابت ہو، [وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ] ”اللہ اپنے معاملے پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“ (سورۃ یوسف: 21)

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا إله إلا الله، اللہ اکبر، اللہ اکبر، والله الحمد

والسلام عليكم ورحمته الله وبركاته

10 ذوالحجہ 1447ھ

بمطابق 27/5/2026

آپ کا بھائی

عطاء بن خلیل ابو الرشتہ